سوال

منگنی کے بعد منگیتر کا چہرہ دیکھنا

جواب

لحمد للہ.

ر(20229) کے جواب میں گزر چکا ہے، اس کا مطالعہ کریں.

شخص اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہے، صرف شریعت نے اس کے لیے منگنی کرتے وقت دیکھنا مشروع کیا ہے تاکہ وہ بصیرت کے ساتھ شادی جیسا اقدام کرے.

عورت اسے پسند آجائے اور وہ اس سے نکاح کرلے، یا پھر پسند نہ آئے تو کسی اور عورت سے شادی کرسکے.

ہے کہ وہ تکرار سے دیکھے حتی کہ اس سے منگنی کرنے یا نہ کرنے کا یقین ہوجائے، اس لیے جب دونوں میں سے کوئی ایک فیصلہ کرلے تو پھر حکم اصل پر واپس پلٹ جائیگا، اور وہ عورت کو دیکھنا حرام ہے، کیونکہ اس کے بعد کوئی ایسا سبب نہیں جو اسے مباح کرتا ہو، حتی کہ وہ عقد نکاح کر کے اسے اپنی بیوی نہ بنا

سوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

والے شخص کے لیے " منگنی سے قبل " اپنی ہونے والی منگیتر کو تکرار کے ساتھ دیکھنے کا حق حاصل ہے حتی کہ اس کے لیے عورت کی ہیئت واضح ہوجائے، تاکہ بعد میں وہ اس سے نکاح کرنے پر نادم نہ ہو، اور اسے بقدر ضرورت مقید کا جائیگا.

لیے اگر صرف ایک نظر سے دیکھنا ہی کافی ہو تو اس سے زائد حرام ہے، کیونکہ ضرورت کے لیے دیکھنا مباح کیا گیا ہے لہذا اسے ضرورت کے ساتھ مقید کیا جائیگا " انتہی

ۃ(19/200-201).

رشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

کے لیے ہونے والی منگیتر کو صرف ضرورت کے لیے دیکھنا ہے، اس لیے اگر اس نے پہلی بار دیکھا اور اس دیکھنے سے اسے پسند آگئی یا پسند نہ آئی تو وہ اس پر عمل کرے، اور بار بار دیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں؛ کیونکہ انسان کو معلوم ہوچکا ہے کہ وہ اس سے شادی کرے یا نہ کرے.

لیکن بغیر کسی ضرورت کے عورت کو بار بار دیکھنا جائز نہیں؛ کیونکہ وہ اس کے لیے اجنبی ہے " انتہی

ب(10/86).

شیخ رحمہ اللہ سے یہ بھی دریافت کیا گیا کہ :

منگیتر کے لیے اپنی منگیتر کے گھر بار بار جانا اور منگیتر کا چہرہ اور ہاتھ ننگے کر کے محرم کی موجودگی میں اپنے منگیتر کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے، یا کہ صرف ایک بار جائے اور گھر والوں کی موجودگی میں اپنی منگیتر کو دیکھ لے ؟

خ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

نے والے شخص کے لیے اپنی منگیتر کے گھر بار بار جانا اور اپنی منگیتر سے بات چیت کرنا صحیح نہیں لیکن وہ اسے دیکھے حتی کہ معاملہ واضح ہوجائے، اور جب معاملہ پہلی بار دیکھنے سے ہی واضح نہ ہو اور وہ دوبارہ دیکھنا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور وہ تکرار کے ساتھ دیکھ سکتا ہے حتی کہ معاملہ واضح ہوجائے.

واضح ہوجانے کے بعد، اور منگنی کرنے کا عزم کرلینے، یا پھر منگنی ہوجانے کے بعد اسے ان کے ہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں.

ور سوال کرنے والی کا یہ قول کہ :

ہ کے علاوہ باقی پردہ کر کے بیٹھنا، تو ہم اسے اور دوسری عورتوں کو کہیں گے کہ : پردہ تو چہرے کا ہوتا ہے.. " انتہی

ب(10/80-81).

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا :

وان ہوں، نماز روزہ کی پابندی کرتا ہوں، اور سوموار اور جمعرات کا نفلی روزہ بھی رکھتا ہوں، زکاۃ بھی ادا کرتا، اور باقی حقوق اسلام کی بھی ادائیگی کرتا ہوں.

ڑکی سے محبت کرتا اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں، میں اس کا رشتہ طلب کرنے گیا تو اس کے گھر والوں نے کہا : ان شاء اللہ ایک برس کے بعد حتی کہ ہم یہ جان لیں کہ تعلیم کے بارہ میں کرنا ہے، اور اس موضوع میں ان شاء اللہ ایک برس بعد بات کریں گے.

، میں ان کے ہاں کسی بھی جاتا ہوں، تو کیا یہ حلال ہے یا حرام ؟

آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں اس لڑکی کو بری نظر سے نہیں دیکھتا، لیکن اللہ جانتا ہے کہ اس کے بارہ میں میرے دل اور ضمیر میں کیا ہے ؟

پ نے بیان کیا ہے، تو پھر منگنی کے لیے آپ نے اسے دیکھا اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن آپ نے جب اس کی صفات اور شکل معلوم کرلی تو اب بار بار اسے مت دیکھیں، اور نہ ہی اس سے خلوت کریں، کہیں یہ نہ ہو کہ آپ کوئی ایسا کام کر بیٹھیں جس کا انجام اچھا نہ ہو.

یں رہے کہ وہ ابھی آپ کے لیے ایک اجنبی عورت ہے جب تک نکاح نہیں ہوجاتا وہ اجنبی رہے گی.

تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے مقدر میں وہ کچھ کرے جو آپ کے دین و دنیا کے لیے بہتر ہے.

، توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے. انتہی

لشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز.

عبدالرزاق بن عفیفی.

عبداللہ بن عبدالرحمن آل غدیان.

عبداللہ بن حسن بن محمد القعود.

ء (77/18).

جائے، توپھر نکاح جلد کردینا چاہیے، تاکہ عورت اس کی بیوی بن جائے، اوراسے دیکھنا اوراس سے خلوت کرنا مباح ہوجائے، اوراسی طرح بیوی کی ماں بھی محرم بن جائے.

نقت و تنگی بھی ختم ہوجائیگی، اورپھر گناہ سے بھی محفوظ رہاجائیگا.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

143844